السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے علماء سے سنا ہے کہ ماہ رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں تو کیا ماہ رمضان میں فوت ہونے والا شخص حساب کے بغیر جنت میں جائے گا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رمضان کے بے شمار فضائل ہیں، ان میں سے ایک وہ ہے جس کا ذکر سوال میں کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب ماہ رمضان کی آمد ہوتی ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازوں کو بند کر دیا جاتا ہے نیز شیاطین کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے ۔[1]

لیکن اس حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ رمضان میں فوت ہونے والا شخص حساب کے بغیر جنت میں جائے گا بلکہ علماء نے اس کا یہ معنی بیان کیا ہے کہ ماہ رمضان میں عمل کرنے والوں کے اندر شوق و نشاط پیدا کرنے کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں تاکہ ان کے لیے اس میں داخلہ آسان ہو اور جہنم کے دروازے اس لیے بند کر دیے جاتے ہیں کہ اہل ایمان گناہوں سے باز رہیں اور ان دروازوں سے جہنم میں داخل نہ ہو سکیں۔ اس کا یہ مطلب قطعاً نہیں جو سوال میں بیان کیا گیا ہے کہ رمضان میں فوت ہونے کی وجہ سے حساب نہیں ہو گا، بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونے والوں کے اوصاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بایں الفاظ بیان کیے ہیں۔ ''وہ ناجائز دم جھاڑ نہیں کرائیں گے ، نہ وہ بدشگونی لیں گے نیز وہ علاج کے لیے آگ سے داغ نہیں لیں گے اور اپنے رب پر توکل کریں گے ۔ ''[2]اس کے علاوہ ان پر جو اعمال واجب ہیں ان کی بھی بجا آوری کریں گے ، لہٰذا رمضان میں فوت ہونے والے کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ بغیر حساب جنت میں جائے گا درست نہیں، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ماہِ رمضان میں متعدد کافر بھی موت سے دوچار ہوتے ہیں، کیا وہ بھی حساب سے بچ جائیں گے ؟ (واللہ اعلم)

صحیح بخاری، الصوم: ۱۸۹۹۔ [1]

صحیح بخاری، الطب: ۵۷۰۵۔ [2]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:229

محدث فتویٰ